ہے" سلسلۂ حکمت ایرانیہ" کے نام سے ایک انجمن بنائی ہے جو کہ اسم با مسمّی ہے۔

محمد صغیر حسن معصومی

(شاہ ابو الحسین محبوب علی شاہ نے عربی سے اُردو میں منتقل کیا)

تاویلِ تنزیل مؤلفین: قمر امرتسری و علامہ عرشی امرتسری۔ پتہ: کتب خانہ شرف الرشید، شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ، صفحات ۱۳۲، قیمت دو روپے۔ کاغذ اخباری طباعت گوارا۔

زیرِ تبصرہ کتاب کے پہلے حصے' بہائی مذہب کا پسِ منظر اور پیش رفت' (صفحہ ۷ تا ۶۳) کے مؤلف قمر امرتسری ہیں۔ حرفِ آغاز اور کتاب کا دوسرا باب، جو پوری کتاب کا اہم نام (تاویلِ تنزیل) ہے، جناب عرشی امرتسری کا تحریر کردہ ہے۔ اسماعیلیوں، بابیوں اور بہائیوں کے عقائد ان مذاہب کی کتب کے حوالے سے بیان کئے گئے ہیں، ان سب فرقوں کو عربی اسلام کے خلاف عجمی ردِ عمل بتایا گیا اور تلقین کی گئی ہے کہ بقول علامہ اقبالؒ ع

از خیالاتِ عجم باید حذر

کتاب میں اہلِ تشیع اور قادیانیوں کا بھی ضمناً ذکر موجود ہے۔

باب اوّل میں مرزا علی محمد باب کے دعوؤں پر سیر حاصل بحث کے بعد بہاء اللہ (باب کے ایک مرید) کے ادعائے نبوت اور بہائی مذہب کے خد و خال نمایاں کئے گئے ہیں۔ بہاء اللہ کے روسی حکومت کے آلۂ کار بننے، بہائی مذہب کے مسیحیت سے مشابہ ہونے، بہائی لٹریچر میں دروغ گوئی اور زمانہ سازی کے اصولوں کی موجودگی نیز بابیت اور بہائیت کے سراپا تاویل پذیر عقائد اس باب میں مطالعہ کئے جا سکتے ہیں۔

باب دوم میں ایرانیوں کی عرب دشمنی اور مذکورہ فرقوں کے عجیب و غریب تاویلی عقائد مع مآخذ و مصادر کے مندرج ہوئے ہیں۔ کتاب کا مقصدِ تالیف یہ بیان ہوا ہے کہ کم پڑھے لکھے' فرقہ بندی کے شکار اور" قرآن مجید کے ہمہ گیر اور ابدی رہنمائی سے ناواقف مسلمانوں کو تاویلی فرقوں کے گورکھ دھندوں، خصوصاً بہائی مصنفین کے اثرات سے بچایا جا سکے۔